سوال

ایک مجلس کی تین طلاقیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ!

ایک آدمی نے اپنی بیوی کو ایک مجلس میں تین طلاقیں دے دیں ہیں کیا وہ مطلقہ بیوی سے رجوع یا نکاح کر سکتا ہے ؟

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!!

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں :

«كَانَ الطَّلَاقُ عَلٰی عَهدِ رَسُولِ اللہ ﷺ وَاَبِی بَكرٍ وَسَنَتَینِ مِن خِلَافَةِ عُمَرَ طَلَاقُ الثَّلَاثِ وَاحِدَةٌ فَقَالَ عُمَرُ بنُ الخَطَّابِ اِنَّ النَّاسَ قَدِ استَعجَلُوا فِی اَمرٍ كَانَت لَهُم فِيهِ اَنَاةٌ فَلَو اَمضَينَاهُ فَاَمضَاهُ عَلَيهِم» صحیح مسلم جلد اول صفحہ 477

’’رسول اللہ ﷺ ابو بکر صدیق اور عمر بن خطاب کے ابتدائی دو سالوں میں اکٹھی تین طلاقیں ایک ہی شمار ہوتی تھیں پھر سیدنا عمر نے فرمایا جس کام میں لوگوں کے لیے سوچ وبچار کی مہلت دی گئی تھی اس میں انہوں نے جلدی کی اگر ہم ان پر تینوں لازم کر دیں تو انہوں نے اس فیصلے کو ان پر لازم کر دیا‘‘ اس حدیث سے ثابت ہوا صورت مسئولہ میں دی ہوئی تین طلاقیں ایک طلاق ہے تو اگر یہ تیسری طلاق نہیں تو عدت کے اندر رجوع بلا نکاح اور عدت کے بعد نیا نکاح مطلقہ بیوی کے ساتھ درست ہے قرآن مجید میں ہے :

وَإِذَا طَلَّقتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا تَعضُلُوهُنَّ أَن يَنكِحنَ أَزوَاجَهُنَّ إِذَا تَرَاضَوا بَينَهُم بِالمَعرُوفِ ... ۲۳۲ ... سورة البقرة

’’اور جب طلاق دو تم عورتوں کو پس پہنچیں عدت اپنی کو پس مت منع کرو ان کو یہ کہ نکاح کریں خاوندوں اپنے سے جب راضی ہوں آپس میں ساتھ اچھی طرح کے‘‘

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ